



Name :> muhammad rustam

Serial No :> 11066

Address :> haripur pakistam

Fatwa No :>

Subject :> TALAQ

Date :> 2/25/2011

Writer :>

Email :>

kia farmaty hain ulma karam is masla k bary me me k . ak shaks ne apne bv se kaha k tum azad ho aya ye talak ha gae ya us me uske neyat ka aytebar kia jay ga. q k us shaks ka kehna ha k mere neyat talak ke ni the mehzh darana maqsood tha. please jaldi jawab dain.

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا تم آزاد ہو۔ آیا اس سے طلاق ہوگئی یا اس میں نیت کا اعتبار کیا جائے گا؟ کیونکہ اس شخص کا کہنا ہے کہ میری نیت طلاق کی نہیں تھی محض ڈرنا مقصود تھا۔ پلہر جلدی جواب دیں۔

الجواب حامدًا ومصلياً

واضح ہو کہ مذکورہ خط کا شیعہ الفاظ طلاق کے معنی میں مرتجح ہیں۔ اور مرتجح الفاظ میں نیت کے ہونے نہ ہونے کا اعتبار نہیں۔ اس لیے ان سے بغیر نیت کے بھی طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ اب اگر اس نے فقط ایک مرتبہ اس طرح بولا ہو تو اس سے ایک طلاق رجعی واقع ہوگئی ہے۔ جس کا حکم یہ ہے کہ وہ دوران عدت زبانی یا عملی رجوع کر کے دوبارہ باہم میاں بیوی کی حیثیت سے رہ سکتے ہیں۔ مگر آئندہ کیلئے اسے صرف دو طلاقوں کا اختیار ہوگا، اس لیے اسے چاہیے کہ آئندہ اس قسم کے الفاظ بولنے سے مکمل احتراز کرے۔

کافی الشامیۃ: بخلاف فارسیۃ

قولہ سرحتہ وھورھا کر دم صار صریحاً

فی العرف (الی قولہ) فاذا رھا کر دم سرحتہ

یفتح بہ الرجعی مع أن اصلہ کنایۃ الخ (۲۹۹/۳)۔

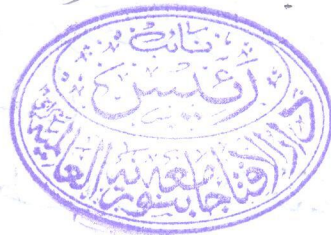
(جاری ہے)

وفي الهداية: وإذ اطلق الرجل  
امرأته تطليقة رجعية أو تطليقتين فله أن  
يراجعها في مدتها رضية بذلك أو  
لم ترض الخ (٣٩٢/٢) - والله تعالى اعلم

محمد بلال معاوية  
دار الافتاء جامعة بنوميدع عليه كراچی  
٨ جمادى الثانیہ ١٤٣٢ھ

گواہ  
سید سید زین العابدین  
دار الافتاء جامعہ بنومیدع  
٨ جمادى الآخرة ١٤٣٢ھ

گواہ  
عبدالله شاکر اللہ  
دار الافتاء جامعہ بنومیدع  
٨ جمادى الآخرة ١٤٣٢ھ



انٹرنیشنل  
١٥٧١